

اسلام كى افضللى

[جناب جاوید احمد غامدی کی تحریروں اور ویڈیوز سے اخذ واستفادہ پر مبنی]

سوال: کیا اسلام سب سے افضل مذہب ہے؟

جواب: اس سوال میں ایک مغالطہ ہے جسے دور کر لینا چاہیے، اور وہ یہ ہے کہ جب یہ سوال کیا جاتا ہے تو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ایک مذہب یہودیت ہے اور ایک مذہب عیسائیت ہے۔ دنیا میں حقیقت کو جاننے کے لیے تین طریقے اختیار کیے گئے ہیں:

پہلا طریقہ فلسفیوں نے اختیار کیا۔ وہ یہ کہتے تھے کہ ہمیں اللہ نے عقل دی ہے، ہم اسے استعمال کر کے یہ جان سکتے ہیں کہ خدا کیسا ہے اور وہ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ مزید یہ کہ ہم یہ بھی جان سکتے ہیں کہ اصل حقیقت کیا ہوگی۔ اس کی کم و بیش پانچ ہزار سال کی تاریخ ہے۔ قریب کی تاریخ بھی پڑھیں تو ۲۲ قبل مسیح میں سقراط ہوا ہے۔ اس کے بعد سے لے کر مغربی فلسفے کی یہ تاریخ پھر بھی کم و بیش دو ڈھائی ہزار سال کی ہے۔ آخر میں یہ اعتراف کر لیا گیا کہ عقل انسانی اپنے طور پر مابعد الطبیعیات (metaphysics) اور اخلاقیات (ethics) کے معاملات کو نہیں سمجھ سکتی یا خود دریافت نہیں کر سکتی۔ پھر عاجزی کا اعتراف کرتے ہوئے یہ کہا گیا کہ ہم مادے کے اوپر تحقیق کریں گے۔

دوسرا طریقہ ہندوستان میں، خاص طور پر بعض ان لوگوں نے اختیار کیا جو کہتے تھے کہ ہمارے نفس میں ایک دنیا آباد ہے۔ اس کو وہ اپنی اصطلاح میں ”سیر باطن“ کہتے ہیں، یعنی ہم ایسی ریاضتیں اور مشقتیں کرتے ہیں جن

سے ہمارے باطن کی دنیا سے حقیقت تک پہنچنے کا راستہ مل جاتا ہے، پھر ہم خدا سے براہ راست بات کر لیتے ہیں اور اس سے ہدایت حاصل کر لیتے ہیں۔ جن لوگوں نے یہ طریقہ اختیار کیا، ان کے نقطہ نظر کو ”صوفیانہ مذاہب“ (mystical religions) کہا جاتا ہے۔ ان صوفیانہ مذاہب میں بعض اپنے کمال کو بھی پہنچے ہیں۔ ان میں سے ایک بڑا مذہب بدھ مت ہے۔ جس مذہب کو آپ الہامی مذہب کہتے ہیں، اس کا اصول ہی بالکل دوسرا ہے، اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود اپنے بندوں میں سے کسی کا انتخاب کرتے ہیں، یعنی وہ کوئی ریاضت یا چلہ نہیں کرتا، وہ کسی غار میں بیٹھ کر مراقبہ نہیں کرتا، بلکہ اللہ تعالیٰ اس کا انتخاب کرتے ہیں اور انتخاب کر کے اسے اپنا پیغمبر بنا دیتے ہیں۔ پھر ان کے ذریعے سے انسانوں تک اپنی ہدایت پہنچاتے ہیں۔ چنانچہ اس لحاظ سے حقیقت تک پہنچنے کے تین طریقے اختیار کیے گئے:

عقل کے ذریعے سے،

سیر باطن یا نفسی مشاہدات کے ذریعے سے،

اور الہامی مذہب کے ذریعے سے۔

الہامی مذہب میں خدا حقائق بتا دیتا ہے اور عقل اس کو سمجھ لیتی ہے، یعنی مذہب میں عقل دریافت نہیں کرتی، بلکہ اس کو سمجھتی ہے۔ اس میں بھی عقل ہی کام کرتی ہے، لیکن اسے روشنی مل جاتی ہے تو وہ اس کو سمجھ لیتی ہے۔ لہذا الہامی مذاہب کے بارے میں ہمیں قرآن مجید نے بتایا ہے کہ یہ اصل میں الگ مذاہب ہی نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک ہی مذہب اور ایک ہی دین ہے، جو اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام سے دینا شروع کیا اور تمام پیغمبر اسی کو لے کر آئے ہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام پیغمبر ایک ہی دین پیش کرتے رہے ہیں۔ اس دین میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جو کچھ فرقے بن گئے، وہ یہودی اور نصرانی ہیں اور جو کچھ فرقے آپ کے جانے کے بعد بن گئے، وہ یوہندی، بریلوی اور اہل حدیث ہیں۔

لہذا اسلام ایک ہی دین ہے۔ اس وجہ سے الہامی مذاہب میں کوئی تفریق نہیں ہے۔ ان سب کا پیغام بھی ایک ہی ہے کہ اس کائنات کا ایک خالق ہے، ایک دن اس کے سامنے جواب دہ ہونا ہے اور جو اب دہی کی بنیاد صحیح علم اور عمل ہے۔ چنانچہ اگر مذاہب میں امتیاز دیکھنا ہو تو اسلام کا صوفیانہ مذاہب (mystical religions) یا فلسفے سے تقابل کریں۔ چنانچہ تمام الہامی مذاہب میں ایک ہی تصور پایا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ سب فرقے ہیں، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی بن گئے اور اب بھی بن گئے ہیں۔ قرآن مجید تو صاف کہتا ہے کہ:

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ
 نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
 بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا
 الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ.

”اُس نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے
 جس کی ہدایت اُس نے نوح کو فرمائی اور جس کی
 وحی، (اے پیغمبر)، ہم نے تمہاری طرف کی ہے
 اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو
 دیا کہ (اپنی زندگی میں) اس دین کو قائم رکھو اور
 (اشوریٰ ۴۲: ۱۳)

اس میں تفرقہ پیدا نہ کرو۔“

قرآن مجید تمام پیغمبروں کا نام لے کر کہتا ہے کہ اے پیغمبر، ہم نے آپ کو کوئی نیا دین نہیں دیا، بلکہ یہ وہی
 دین ہے جو ہم نے گذشتہ انبیاء علیہم السلام کو دیا تھا۔

